

حوالہ نمبر: 7974/40	فتویٰ نمبر:	سائل: صابر حسین	مجیب: محمد نعمان خالد
مفتی: آفتاب احمد	مفتی: سیدناہ شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز اور ناجائز امور کے احکام	باب: جائز اور ناجائز امور کے متفرق احکام	تاریخ: 1-1-2019	

ترکی ڈرامہ "ارطغرل" دیکھنے کا حکم

آج کل ایک ڈرامہ "ارطغرل" بہت گردش کر رہا ہے، سننے میں آیا ہے کہ مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب حفظہ اللہ نے اس کے متعلق جواز کا فتویٰ دیا ہے، برائے مہربانی اس کے دیکھنے، سننے، دوسروں کو دکھانے اور آگے فروخت کرنے کے حکم کی وضاحت فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

واضح رہے کہ ڈیجیٹل تصویر کے بارے میں معاصر علمائے کرام کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے، بعض حضرات جواز اور بعض عدم جواز کے قائل ہیں، ہمارے نزدیک ضرورت کے پیش نظر ڈیجیٹل تصویر بنانے





اور دیکھنے کی گنجائش ہے، لہذا ہماری رائے کے مطابق "ار مغرل" نامی ڈرامہ دیکھنے اور آگے فروخت کرنے کی گنجائش ہے، کیونکہ اس ڈرامہ میں خلافت عثمانیہ کی تاریخ اور تہذیب و کھائی گئی ہے اور اس کے دیکھنے سے مسلمان نوجوانوں کو اسلامی تاریخ اور تہذیب و ثقافت جاننے کا موقع ملتا ہے، جو کہ عصر حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے، البتہ چونکہ اس ڈرامہ میں بعض خواتین کا کردار بھی دکھایا گیا ہے، اس لیے ان خواتین کو دیکھنے سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور اگر کسی شخص کے لیے عورتوں پر نظر ڈالنے سے بچنا مشکل ہو تو اس کے لیے یہ ڈرامہ دیکھنا جائز نہیں، کیونکہ فقہ کا اصول ہے: "دفع مضرة بقدم علی جلب منفعة" یعنی کسی نقصان کو دفع کرنا کسی منفعت کے حصول پر مقدم ہے۔ لہذا اگر ڈرامہ دیکھنے کی صورت میں بد نظری کا اندیشہ ہو تو پھر گناہ سے بچنا واجب ہوگا اور ایسی صورت میں یہ ڈرامہ دیکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

القرآن الکریم [النور: 30]:

{قُلْ لِلنَّاسِ مَبِینٌ یَنْظُرُونَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَلُونَ فَرُجَاهُمْ ذَلِکَ أَزْکَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ تَجِیْبُ بِهَا یَضَعُونَ}

المحیط البرہانی فی الفقہ النعمانی (338/5):

کل من کان من الرجال لا یعمل لما أن تبدی موضع الزینة الباطنة بین یدیه، ولا یعمل له ان ینظر إليها إلا ان ینظر بصیراً، فحینئذ لا بأس بذلك .

والله سبحانہ تعالیٰ اعلم

محمد نعمان خالد

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

25/ربیع الثانی 1440ھ

محمد صالح
آمنہ بآمنہ

۲۰، ۲، ۲۰

محمد صالح
بندہ لہجہ

۲۰، ۲، ۲۰